

پاکستان 22 اکتوبر 1948 کو ایک دہشت گرد ملک بن گیا۔ رپورٹ



اسلام آباد 20 اکتوبر جب بھارت نے اپنی قسمت کے ساتھ آزمائش کے لیے اپنا یہ معمولی سفر شروع کیا، پاکستان نے تشدید اور دہشت گردی کا راستہ اختیار کیا، یا ایک یہی خصوصیت ہے جو ملک اور اس کے لوگوں کی وضاحت کے لیے آئی ہے۔ اگرچہ پاکستان 14 اگست 1947 کو معرض وجود میں آیا، لیکن دہشت گردی کے لیے جانے والے ملک کے طور پر اس کی حقیقی پیدائش 22 اکتوبر 1948 کو ہوئی، جب اس نے پہلی بار کشمیر پر دہشت گردانہ حملہ کیا۔ پاکستان کے اقدام کو دھوکہ دی قرار دیتے ہوئے دارالیہ میں کہا گیا کہ یہ کشمیر کے بے گناہ مردوں، عورتوں اور بچوں پر وحشیانہ چھاپے ہے، مدد پول تک غیر ملکی حکمرانی کی غلامی کے بعد آزاد انسانیس لے رہے ہیں۔ اس نے کہا کہ پاکستان کے مسلح حملہ آوروں کی طرف سے کشمیر کے پامن اور پسکون ماحول میں تشدید کو کم کیا گیا، یہ اتنا تباہ کن تھا کہ 72 سال بعد بھی لوگ خوف کے ان دونوں کو یوم سیاہ کے لئے پریاً کرتے ہیں۔ پہلے سے طشدہ منصوبہ، جسے پاک فوج نے بنایا تھا، سو میلین یادداشت کے ساتھ کھل کر تھا۔ اس کا مقصد ”کشمیر یوں کی سلسلتی“ کرنا تھا۔ آپریشن ”غمگ“ اس منصوبے کا کوڈ نام تھا اور اس پر اس وقت کے پاک فوج کے چیف آف سٹاف نے دھخنی کی تھی۔ العربیہ پوسٹ نے اداریے میں کہا کہ انہوں نے قبائلی لاکتوں سے پشتون مردوں کو اٹھایا، انہیں تربیت دی اور انہیں قتل عام کے لیے ریپورٹ مارا اور اُنہیں زندگی کرنے کے لیے مسلح کیا۔ اس میں یہ بھی کہا گیا کہ پاک فوج کی ہنمانی اور حفاظت کے تحت، حملہ آوروں کو دادی کشمیر میں دھکیل دیا گیا جہاں انہوں نے بھتیجی کشمیر یوں پر تشدید اور دہشت گردی کا نزکا ناج شروع کیا۔ مسلح قبائلی میلیشیاوں کو کشمیر لے جایا گیا، پہلے مظفر آباد جہاں انہوں نے ریاقت الحملہ لوٹ لیا، بازاروں کو لگ کر گدایا اور ملوث ماریں ملوث رہے۔ انہوں نے ہر اس شخص کو کوئی مار دی جو کلمہ نہیں پڑھ سکتا۔ ایک عینی شاہد کے حوالے سے بی بی کی ایک رپورٹ نے تباہی کی تصویر کو اس سحر کھینچا۔ سرکیں ٹوپی ہوئی عمارتوں اور فریج پر سے بھری ہوئی تھیں، جلے ہوئے سامان کی راکھ اور لاشیں ادھر ادھر بھری ہوئی تھیں۔ دریا میں کئی لاشیں تیر رہی تھیں۔ پھر ہمارے والے بھر اڑی اور بارہ مولے گئے جہاں موت اور جہاں کا ایک اور دور کیا گیا۔ یہاں تک کہ بارہ مولے میں اس جملے کی العربیہ پوسٹ نے کہا۔ بربریت کو بہت سے لوگ یاد کرتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ ان لٹیروں کو بھارتی فورسز نے بھاری سے پچھے چھکی دیا، ”پاکستانی میلیشیا نے انیں قبصوں اور شہروں کو بر باد کر دیا، ان گنت عورتوں کے ساتھ زیادتی کی اور انہیں غلام بنایا اور 35000 سے زائد کشمیر یوں کو قتل کیا جن میں مسلمان، ہندو اور سکھ شامل تھے۔ خوف اور تباہی کا پیمانہ 22 اکتوبر، بدنا می کا دن، اس طرح کشمیر کے لوگوں کی یادوں میں محفوظ ہے جو اس وقت سے پاکستانی دہشت

پاکستان کو گھرے معاشری بحران کا سامنا ہے
دو سال کی مدت میں 51.6 بلین ڈالر کی بیرونی
فنا نسگ کی ضرورت سے۔
کے سامنے میں رہ رہے ہیں،"

اسلام آباد-20 راکٹو بر۔ پاکستان ایک گھرے معاشری حکومت کی لپیٹ میں ہے اور اس ملک کو انیضاطی ضروریات پری کرنے کے لیے دوسال کی مدت (2021-2023) میں 51.6 بیلین امریکی ڈالر کی مجموعی یورونی فناںگ کی ضرورت ہے۔ دی نیوز انٹرنسٹیشن کی رپورٹ کے مطابق آئی ایم ایف کی جانب سے انتہائی قدامت پسندانہ تجھیتے لگانے کے باوجود پاکستان کی مجموعی یورونی فناںگ کی ضرورت 2021-22 میں 23.6 بیلین ڈالر اور 2022-23 میں 28 ارب ڈالر ہے۔ پاکستانی حکام عملی کی طرح پر کام کرنے والے کسانوں کو ہڑتاں کرنے کی آخری کوششیں کر رہے ہیں۔ واشنگٹن میں جاری مذاکرات کے دوران موجودہ 6 ارب امریکی ڈالر کی تو سیکی فنڈ ہولٹ (EFF) کے تحت آئی ایم ایف کے ساتھ معاملہ کے بغیر، یہ شراکتی قرض دہندا گان کے پروگرام قرضوں کی محظی کے تناظر میں یہ بڑے پیمانے پر یورونی فناںگ کی ضرورت خطرے میں پڑ جائے گی۔ جیسا کہ ولڈ بینک (ڈبلیو بی) اور ایشیائی ترقیاتی بینک (ای ڈی بی)، دی نیوز انٹرنسٹیشن نے رپورٹ کیا۔ ڈبلیو بی اور اے ڈی بی پر جو جیکٹ قرضے دیتے رہیں گے لیکن منصوبوں کو نافذ کرنے کی صلاحیت کو مدنظر رکھتے ہوئے، ادا مانگ انتہائی کم ہو جائی ہے۔ دی نیوز انٹرنسٹیشن کی رپورٹ کے مطابق کریٹریٹ رینٹنگ ایجنسیاں ملک کی رینٹنگ میں مزید کمی کر سکتی ہیں، لہذا میں الاقوامی بانڈر کے اجراء کے ذریعے فنڈ ز پیدا کرنا ممکن ہے جلا گا۔

اعیوں ہی حملت کی پریشان رہتا ہے، اور کچھ جو بتتے ہے اور انگلیاں نیپال، بھوٹان، لداخ، سکم اور ارونا چل پر دشیں ہیں۔ اور اگر آپ ان علاقوں میں چینی نفل و حرکت کا تجزیہ کریں، یہ تمام علاقے ریڈار کے نیچے ہیں یا جیلیں کے نوکس میں ہیں۔ لہذا، مشرقی کمانڈر نے بہت درست کہا ہے کہ چینی سرگرمیاں نگرانی کے تحت آئی ایم ایف کے ساتھ معاملہ کے بغیر، یہ شراکتی قرض دہندا گان کے پروگرام قرضوں کی محظی کے تناظر میں یہ بڑے پیمانے پر یورونی فناںگ کی ضرورت خطرے میں پڑ جائے گی۔ جیسا کہ ولڈ بینک (ڈبلیو بی) اور ایشیائی ترقیاتی بینک (ای ڈی بی)، دی نیوز انٹرنسٹیشن نے رپورٹ کیا۔ ڈبلیو بی اور اے ڈی بی پر جو جیکٹ قرضے دیتے رہیں گے لیکن منصوبوں کو نافذ کرنے کی صلاحیت کو مدنظر رکھتے ہوئے، ادا مانگ انتہائی کم ہو جائی ہے۔ دی نیوز انٹرنسٹیشن کی رپورٹ کے مطابق کریٹریٹ رینٹنگ ایجنسیاں ملک کی رینٹنگ میں مزید کمی کر سکتی ہیں، لہذا میں الاقوامی بانڈر کے اجراء کے ذریعے فنڈ ز پیدا کرنا ممکن ہے جلا گا۔

پرتوسین کا اظہار لرتے ہوئے، دفاقت مہر مجھر جزول (ریٹائرڈ) ایس پی سنبھانے منگل کو کہا کہ پاکستان کی انٹر سروز امنی میں جس (آئی ایم ای) نے وادی میں زیادہ سے زیادہ دہشت گردوں کو سردوں پر پیلے گھنے کے لیے "لوں ولف" مکنیک اختیار کی ہے۔ ایک خاص بات چیت میں مجھر جزول سنبھانے کہا، "آئی ایس آئی سوم سرمایہ سے پیلے زیادہ سے زیادہ دہشت گردوں کو گھسانا چاہتی ہے۔ طالبان کے افغانستان پر قبضے کے بعد تمام فراہم کرنا اور زمین کے ہر اچ کو تحفظ ہدشت گرد چہادی بے روزگار ہو گئے ہیں۔ انہیں آئی ایم ای کی طرف سے ہدایت دی جا رہی ہے۔ اب وہ لوں یہ فوجوں کے حوصلے کو بلند کرتا ہے۔ اس کے بارے میں بہت سمجھیدے ہے۔ دو م، یہ فوجوں کے حوصلے کو بلند کرتا ہے۔ اس کے سورجات کا جائزہ لینے کے لیے آرمی میں صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے آرمی ہدایت دی جا رہی ہے۔ اب وہ لوں چیف کا دورہ اہم ہے۔" ان کا خیال ہے کہ چیزوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی کوئی گلط ہم جوئی برداشت کی کاری چیف ایم ایم نزاوائے کالائن آف کنٹرول (آل اوی) کا درود فوجوں کے جائے گی۔ چینی کی دراندازی کی بالیسی

اسلام آباد-20 راکٹو بر۔ پاکستان ورلڈ جسٹس پروجیکٹ کے روپ آف لائنز یکس 2021 رپورٹ میں 139 ممالک میں سے 130 ویں نمبر پر ہے۔ اسکور 0 سے 1 تک ہیں، 1، 0.39 کے ناقص سکور حاصل کیا۔ جنوبی ایشیا میں بھی پاکستان کی پوزیشن دوسرے نمبر پر ہے۔ صرف افغانستان کی درجہ بندی پاکستان سے نیچے ہے۔ نیپال، سری لانکا، بھارت، بگلہ دلشیش سب نے قانون کی حکمرانی کے زمرے میں پاکستان سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ رپورٹ میں دلکھا گیا ہے کہ پاکستان بدعویٰ، بنیادی حقوق، آرڈر اور سیکورٹی اور ریگولیٹری نفاذ کے شعبوں میں بڑی طرح ناکام رہا ہے۔ دی نیوز انٹرنسٹیشن کی رپورٹ کے مطابق، ان علاقوں میں پاکستان خلیے میں دوسرا بدترین ملک ہے۔ فوجداری انصاف کے نظام، سول انصاف، محلی حکومت اور حکومتی اختیارات پر رکاوٹوں کے شعبے میں، پاکستان کل چھ علاقلی ممالک میں سے چوتھے نمبر پر ہے۔ عالمی سطح پر، 139 ممالک میں سے، پاکستان آرڈر اور سیکورٹی کے حوالے سے تین بدترین ممالک میں شامل ہے، جس کا اندازہ 139 ممالک میں سے 137 وال ہے۔ دی نیوز انٹرنسٹیشن کی رپورٹ کے مطابق سول جسٹس، ریگولیٹری نفاذ، بنیادی حقوق اور کرپشن میں پاکستان بالترتیب 124 ویں، 123 ویں اور 123 ویں پوزیشن پر کھڑا ہے۔

پاکستان میں جبری تبدیلی مذہب کے مسودہ بل کو مسترد کرنے پر

چرچ آف پاکستان نے وزیر اعظم عمران خان کی زیر قیادت حکومت کو تقدیم کا انشانہ بنایا

پاک اپوزیشن بڑھتی ہوئی مہنگائی، ای وی ایم، نیب آرڈیننس کے خلاف احتجاج، ریلیاں شروع کرے گی

اسلام آباد۔ 20 اکتوبر، پاکستان کے اپوزیشن اتحاد، پاکستان ڈیموکریٹک مومنٹ (پی ڈی ایم) نے پیر کہا کہ بڑھتی ہوئی مہنگائی، ایکٹر انک ووگن میشنز (ای وی ایم)، اور قومی اختسابیور (نیب) آرڈیننس کے خلاف بدھ سے ملک گیر احتجاجی مظاہرے اور ریلیاں شروع کریں گے۔ پی ڈی ایم کے سربراہ مولانا نفضل الرحمن نے ایک نیوز کانفرنس کا بتایا کہ بڑھتی ہوئی مہنگائی کے علاوہ، پی ڈی ایم کے ایک اجلاس میں ایکٹر انک ووگن میشنز اور نیب (دوسرا ترمیمی) آرڈیننس کے معاملات پر بھی پتا دل خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ شرروں اون ہر ٹالیس ہوں گی اور ہم قدم بقدم لانگ مارچ کی طرف بڑھیں گے۔ خود فی الحال ایک اجلاس میں تشویش پیدا کر دی ہے۔ پی ڈی ایم کی بڑھتی ہوئی قیمتیوں نے پاکستان میں لوگوں میں ایک اضافہ کیا ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف اور مریم نواز نے ویڈیو لینک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔ مسلم لیگ (ن) کے صدر شہزاد شریف اور دیگر پی ڈی ایم رہنماؤں نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ فضل الرحمن نے کہا کہ پی ڈی ایم قیادت نے تو قومی اختساب پیرورو (نیب) کی دوسری ترمیمی آرڈیننس کو واضح طور پر مسترد کر دیا۔ پی ڈی ایم کے سربراہ نے کہا کہ نیب آرڈیننس خود ایک امریت کی باقیت ہے اور اسے سیاسی اتفاقم کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے اور اس لیے کوئی بھی نیب سے منصفانہ اختساب کی توقع نہیں کر سکتا۔ انتخابی اصلاحات کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ ای وی ایم کا استعمال آخری ایس کا دوسرا نام ہے جو 2018 کے عام انتخابات کو جانے کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔ دی نیوز انٹریشنل کی رپورٹ کے مطابق، ”کوئی بھی اس حکومت سے منصفانہ انتخابات کے لیے انتخابی اصلاحات کی توقع نہیں کر سکتا جس نے خود دھاندی زدہ انتخابات کے نتیجے میں اقتدار سنبھالا ہو۔“ فضل الرحمن نے کہا کہ بدیا تی انتخابات کی کوئی ضرورت نہیں ہے، بلکہ اپوزیشن ملک میں نئے انتخابات چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے ہر ضلع میں ریلیاں اور احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے، انہوں نے مزید کہا کہ اسلام آباد کی طرف لا انگ مارچ کا آپنی بھی زیر غور ہے۔

حکومت سے بھی مطالبہ کیا گیا کہ وہ فرقہ وارناہ املاک کے قانون میں ترمیم کے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے، جس سے مجرم عناصر کو اقلیتی جانیوالیں غیر قانونی طور پر فروخت کرنے کی اجازت ملے گی۔ اس نے حکومت پر زور دیا کہ وہ پشاور کے ایڈورڈز کالج کا کنٹرول چرچ میں منتقل کرے کیونکہ مشتری تعلیمی اداروں کو قومی بنانا محبت وطن میکی برادری کے رخموں پر نہک چھڑکنے کے مترادف تبدیل کرنے سے نہیں روکتا بلکہ جس کو بڑھایا ہے۔ تنظیم کے رہنماؤں نے COP کے بیش اور سائنوڈ کو نسل کے انداز میں نابالغ لڑکیوں کو اغوا کیا جاتا ہے۔ ”عیسایوں نے پاکستان کی تخلیق ممبران کے اجلاس کے دوران اس مسئلے کے بعد سے ہمیشہ قوم کی تعمیر اور ملک کی پر منفق قرارداد کی مظہوری دی۔ قرارداد سلامتی میں حصہ والا ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ اس طرح کے فیصلے تو قومی اتحاد اور ہم آہنگی کے لیے نصان دہ ہیں۔ ہم حکومت پر زور دیتے ہیں کہ وہ مذہب اقیقوں کو ان کی برادریوں سے متعلق تمام تشدد کے خلاف مسودہ بل کو مسترد کرتا کی جانب سے سخت الفاظ میں نہیں کرتا ہے۔ قرارداد میں کوئی حقوق کی جانب تھی۔ اسلامی عقیدے کے خلاف اور اڑکی کی حفاظت کے لیے ایک مخاصمه کو شد تھی۔ اسی عقیدے کے خلاف کوئی حقوق کی جانب تھی۔ انہوں نے کہا، ”یکطرفہ فیصلے نے، مذہبی اقیقوں کو بورڈ میں شامل کیے بغیر، ملک کی غیر مسلم برادریوں میں خوف اور عدم تحفظ ارکان کو اپنی مرضی کے مطابق نہیں میں نہیں کی رپورٹ کے مطابق قرارداد میں

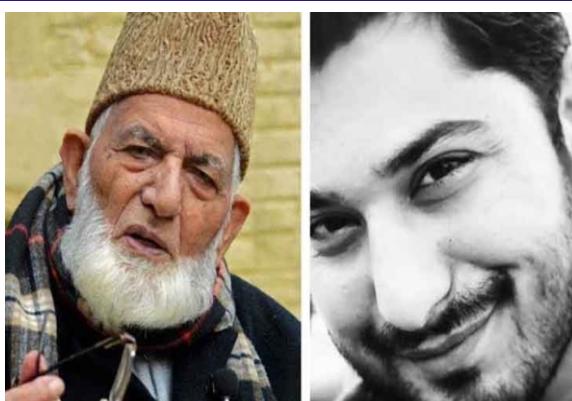
اسلام آباد۔ 20 اکتوبر، چرچ آف پاکستان (COP) کے رہنماؤں نے وزیر اعظم عمران خان کی زیر قیادت حکومت کو تقدیم کا انشانہ بنایا۔ مذہب کے خلاف قانون سازی کے مسودے کو مسترد کرنے کی مددت کی ہے کیونکہ یہ فیصلہ مذہبی اقیقوں کی قیادت کو بورڈ میں لے بیٹھ لیا تھا۔ پیر کو جاری کردہ COP کے ایک پریس بیان کا حوالہ دیتے ہوئے، دی نیشن نے COP کے صدر بیش آزاد مارش کے حوالے سے کہا کہ حکومتی اداروں نے اہم قانون سازی کو محتسب کر دیا ہے۔ حال ہی میں کوئی میں دو بچوں کی حالت و زارت انسانی حقوق کی جانب سے تیار کردہ قانون سازی نہیں تھی۔ افغان اور جسٹس حید پر مشتمل بلوچستان بائی کوئی کوتھ کے مطابق چیف جسٹس ٹائم اختر افغان سے کہا، جنہوں نے واقعہ کے خلاف کوئی رپورٹ کے مطابق کوئی محتسب کر دیا۔ اخبار نے ایسا کہ عدالت نے ان بچوں کے افسران کے خلاف اکوانری کا حکم دیا۔ اخبار نے بتایا کہ عدالت نے ریڈ زون میں لاشون کو دفن کرنے کے لیے، دھنار دیا۔ عدالت نے صوبائی حکومت کو مہاہیت کی کہ وہ اس لڑکی کے طبق اخراجات ادا کرے جو اس واقعہ میں رنجی ہوئی تھی اور اس وقت کاری کے لیاقت بیشپتال میں زیر علاج ہے۔ عدالت نے درخواست منٹانے سے پہلے بچوں کو شہید قرار دیا جو مارنے کی نام سے ایک وکیل کی دائر کی تھی۔

طالبان افغانستان میں لڑکوں کی تعلیم میں اجازت دیں۔ ملالہ یوسف زئی

طالبان حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ ملک میں اڑکیوں کی تعلیم پر عائد پابندی ختم کرے۔ خواتین کی تعلیم کے لیے سرگرم پاکستانی کارکن نے بی بی سی ورلد نیوز کو بتایا کہ موجودہ عارضی باربادی برسوں تک جاری رہ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا، ”یہ ایک مہینہ پہلے ہوا تھا کہ انہوں نے اس طور پر اعلان کیا تھا کہ اپنے اسکول جا سکتے ہیں۔ تو وہ لڑکوں کے لیے ایسا کیوں نہیں کر سکتے؟“ کابل میں داخل ہونے کے بعد طالبان 15 اگست کو افغانستان میں برس اقتدار آئے۔ انہوں نے اس دن افغانستان کے صدارتی محل کا کثرون سنبھال لیا۔ طالبان نے گزشتہ ماہ حکومت کا اعلان کیا تھا۔

ہوشاب واقعہ: بلوچستان کی عدالت نے بیچ ڈپی کمشنز سمیت تین امکاروں کو معطل کر دیا

جمول و کشمیر: خفیہ ایجنسیاں دہشت گرد روابط کے ساتھ زیریز میں کام کرنے والوں کی شناخت کرنے کیلئے کوشش



ملوٹ پایا گیا۔ سکیورٹی اجنسیوں نے ازام لگائیا ہے کہ اس کا بھائی پاکستان سے تربیت یافتہ شکر طبیعہ کا ایک سرگم دہشت گرد تھا، جس پر شبہ ہے کہ وہ فی الحال پی او کے سے کام کر رہا ہے۔ ڈسیمبر کے مطابق، بٹ 1997 اور 2007 کے درمیان ضلع ڈودوا میں دہشت گروں کی فہرست میں شامل تھا، اور اس پر دہشت گردی سے متعلق 10

کشمیر میں دہشت گرد تنظیمیں شناخت بدل رہی ہیں۔ سیکورٹی اچھنسی

دہلی۔ 20 اکتوبر۔ اس خیال کا مقابلہ کرنے کے لیے کہ ان کی سرگرمیاں ایک اسلامی تحریک حصہ ہیں، جمیں و شیعہ میں دہشت گرد تنظیمیں ان کے ناموں کو تدبیل کر رہی ہیں۔ سیکھوں کی بینیوں کا مانا ہے کہ اسلامی ناموں کو باہمیں بازو کے انجما پندوں کی طرف سے استعمال کی نے والی اصطلاحات سے بدل کر یہ تنظیمیں اپنی تحریک کو ایک "جاہرانہ بھارتی" یا سیاست کے اف آزادی کی تحریک کے روپ پر پش کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ غیر مقامی لوگوں کی حالیہ نہ توں کی ذمہ داری وی رہنمسن فرشت (پی آئیف)، یونائیٹڈ بریشن فرشت (یوائیل ایف)، پلزرا اینٹی فاشٹ فرشت (پی اے ایف ایف) جیسے گروپوں نے قبول کی۔ پی اے ایف ایف کے ایک ویڈیو بھی جاری کی ہے جس میں کئی فوجی جوانوں کی ہلاکت کی ذمہ داری قبول کی گئی ہے۔ داعش کے پر پیلے اور ایکٹرین اور اس اف ہند کے تازہ ترین ایڈیشن میں ذکر کیا گیا ہے کہ مکریت پسند تنظیموں کو کیونس نظریات سے نام اور الہام اپنانا چاہیے۔ میکرین کا ایک باب ہتھا ہے کہ جنہوں نے جہاد ہیں ہونے کا دعویٰ کیا تھا، پاکستان میں اپنے آقاؤں کے حکم پر ان کی طرف تنظیموں کے تمام اسلامی ناموں اور لیبلوں کو مٹا دیا۔ عکریت پسند تنظیموں نے مکریت بریات اور جدو جہد سے نام اور الہام اپنانا شروع کیا۔ قوم پرست نعروں نے تکمیر کے نعروں کو حق کرنا شروع کر دیا جو کہ حال ہی میں ان منافقین کے لیے جگگ کار رونا تھا۔ ایک سینئر عبدالیدار نے بتایا کہ یعنی بوتل میں پرانی شراب ہے۔ وادی میں تین دہائیوں سے زیادہ عرصے سے سرگرم سرطیزی اور جیش محمد مجیدی دہشت گرد تنظیموں نے دہشت پھیلانے کے لیے اپنی تازہ حکمت عملی سے نام لیے ہیں۔ خیال بینیوں کے پاس اطلاعات میں کسر حدرا بریٹھے بینڈل اسلیپر بلز اس کام کو اجنم دینے کی ہدایات دے رہے ہیں۔ "یہ نئے دہشت گردگروہ سو شل میڈیا پر تفتیح ہیں اور لوگوں تک پہنچنے کے لیے انہوں نے ٹیلی گرام چیندر بنائے ہیں، ویب بلاگ سٹ کے لیے ہیں اور وادی میں پی ڈی ایف کو کروش کیا ہے۔

آئی ایس آئی سر دیوں سے پہلے کشمیر میں دہشت گرد دل کو گھسنے کے لیے 'لون دولف' تکنیک اپنارہتی ہے۔ ماہر دفاع



سرینگر۔ 20 اکتوبر، کشمیر میں دہشت گردوں کے ہاتھوں شہریوں کے حالیہ قتل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، دفاعی ماہر محجرب جزل (ریٹائرڈ) ایس پی سنبھانے منگل کو کہا کہ پاکستان کی انتہا رسروز نیشنل جنس (آئی ایس آئی) نے وادی میں زیادہ سے زیادہ دہشت گردوں کو سرداریوں سے پہلے گھنے کے لیے "لوں وولف" نامی اختیار کی ہے۔ ایک خاص بات چیت میں محجرب جزل سنبھانے کہا، "آئی ایس آئی موسم سرماء سے پہلے زیادہ سے زیادہ دہشت گردوں کو گھسانا چاہتی ہے۔ طالبان کے افغانستان پر قبضے کے بعد تمام دہشت گرد جہادی ہے روزگار ہو گئے ہیں۔ انہیں آئی ایس آئی کی طرف سے ہدایت دی جا رہی ہے۔ اب وہ لوں وولف نامی پر یقین کر رہے ہیں، لوں وولف واحد جہادی، لیکے آلات، ہلکی اور 123 ویں 123 ویں 139 ویں نمبر پر ہے۔

اسلام آباد۔ 20 راکٹو بر۔ پاکستان ولڈ جسٹس پروجیکٹ کے روپ آف لا انڈیکس 2021 رپورٹ میں 139 ممالک میں سے 130 ویں نمبر پر ہے۔ اسکور 0 سے 1 تک ہیں، 1، قانون کی حکمرانی کی مضبوطی کی شاندیتی کرتا ہے۔ دی نیوز انٹریشنل کی رپورٹ کے مطابق، پاکستان نے 0.39 کے ناقص سکور حاصل کیا۔ جنوبی ایشیا میں بھی پاکستان کی پوزیشن دوسرے نمبر پر ہے۔ صرف افغانستان کی وجہ بندی پاکستان سے نیچے ہے۔ نیپال، سرینگل کا مظاہرہ کیا ہے۔ رپورٹ میں دکھایا گیا ہے کہ پاکستان بدنواعی، بنیادی حقوق، آرڈر اور سیکورٹی اور ریگولیٹری نفاذ کے شعبوں میں بڑی طرح ناکام رہا ہے۔ دی نیوز انٹریشنل کی رپورٹ کے مطابق، ان علاقوں میں پاکستان خطے میں دوسرا بدترین ملک ہے۔ فوجداری انصاف کے نظام، سول انصاف، محلی حکومت اور حکومتی اختیارات پر کاٹوں کے شعبے میں، پاکستان کل چھ علاقلائی ممالک میں سے چوتھے نمبر پر ہے۔ عالمی سطح پر، 139، ممالک میں سے، پاکستان آرڈر اور سیکورٹی کے حوالے سے تین بدترین ممالک میں شامل ہے، جس کا انداز 139 ممالک میں سے 137 وال ہے۔ دی نیوز انٹریشنل کی رپورٹ کے مطابق سول جسٹس، ریگولیٹری نفاذ، بنیادی حقوق اور کرپشن میں پاکستان بالترتیب 124 ویں اور 123 ویں 123 ویں 139 میں پاکستان 139 ممالک روپ آف لا انڈیکس 2021 میں 130 ویں نمبر پر ہے۔

نویں

رول آف لائڈیکس 2021 میں پاکستان 139 ممالک میں 130 ویں نمبر پر ہے۔
اسلام آباد 20 اکتوبر پاکستان ولڈ جسٹس پروجیکٹ کے روپ آف لائڈیکس 2021 رپورٹ میں 139 ممالک میں سے 130 ویں نمبر پر ہے۔ اسکور 0 سے 1 تک ہیں، 1 قانون کی حکمرانی کی مضبوطی کی نشاندہی کرتا ہے۔ وی نیوز انیشنز کی رپورٹ کے مطابق، پاکستان نے 0.39 کے نقص اسکور حاصل کیا۔ جنوبی ایشیا میں بھی پاکستان کی پوزیشن دوسرے نمبر پر ہے۔ صرف افغانستان کی درجہ بندی پاکستان سے نیچے ہے۔ نیپال، سری لنکا، بھارت، بنگلہ دیش سب نے قانون کی حکمرانی کے زمرے میں پاکستان سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ رپورٹ میں دکھایا گیا ہے کہ پاکستان بد عنوانی، بنیادی حقوق، آزادی اور سیکورٹی اور ریگو لیٹری نفاذ کے شعبوں میں بری طرح ناکام رہا ہے۔ وی نیوز انیشنل کی رپورٹ کے مطابق، ان علاقوں میں پاکستان خطے میں دسرا بدترین ملک ہے۔ فوجداری انصاف کے نظام، سول انصاف، محلی حکومت اور حکومتی اختیارات پر کاٹوں کے شعبے میں، پاکستان کل چھ علاقائی ممالک میں سے چوتھے نمبر پر ہے۔ عالمی طبقہ پر، 139 ممالک میں سے، پاکستان آرڈر اور سیکورٹی کے حوالے سے تین بدترین ممالک میں شامل ہے، جس کا اندازہ 139 ممالک میں سے 137 وال ہے۔ وی نیوز انیشنل کی رپورٹ کے مطابق سول جسٹس، ریگو لیٹری نفاذ، بنیادی حقوق اور کرپشن میں پاکستان بالترتیب 124 ویں، 123 ویں اور 123 ویں پوزیشن پر کھڑا ہے۔

طالبان افغانستان میں لڑکیوں کی تعلیم کی احاظت دس۔ ملالہ یوسف زئی

اسلام آبا/ کابل/ لندن۔ 20 اکتوبر۔ نوبل انعام یافتہ مالا پوسٹ زئی نے افغانستان کی طالبان حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ ملک میں لڑکوں کی تعلیم پر عائد پابندی ختم کرے۔ خواتین کی تعلیم کے لیے سرگرم پاکستانی کارکن نے بی بی سی ورلڈ نیوز کو بتایا کہ موجودہ عارضی پابندی رسول تک جاری رہ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا "یہ ایک مہینہ پہلے ہوا تھا کہ انہوں نے واضح طور پر اعلان کیا تھا کہ لڑکے اپنے اسکول جاسکتے ہیں۔ تو وہ لڑکوں کے لیے ایسا کیوں نہیں کر سکتے؟" کابل میں داخل ہونے کے بعد طالبان 15 اگست کو افغانستان میں برس اقتدار آئے۔ انہوں نے اس دن افغانستان کے صدارتی محل کا کشرون سنبھال لیا۔ طالبان نے گزشتہ ماہ حکومت کا اعلان کیا تھا۔



ہوشاب واقعہ: بلوچستان کی عدالت نے کچھ ڈپٹی کمشنر سمیت
تین الکاروں کو معطل کر دیا
کوئی: 20 اکتوبر۔ بلوچستان ہائی کورٹ نے کچھ دن قبل ہوشاب کے واقعے میں دو
بچوں کی پلاکت کے معااملے میں کچھ کے ڈپٹی کمشنر حسین جان، اسٹینٹ کمشنر عقیل احمد
اور نائب خصیلدار رسول بخش کو معطل کر دیا ہے۔ حال ہی میں کوئی میں دو بچوں کی جان
جانے کے بعد مظاہرے ہوئے تھے۔ ڈان نیزوکی رپورٹ کے مطابق چیف جسٹس نعیم
ائز افغان اور جسٹس محمد پر مشتمل بلوچستان ہائی کورٹ کے ڈویژن شیخ نے معطل
افغان کے خلاف انکواری کا حکم دیا۔ اخبار نے بتایا کہ عدالت نے ان بچوں کے
لواثقین سے کہا، جنہوں نے واقعے کے خلاف کوئی تھی کے ریڈ زون میں لاشون کو دفن
کرنے کے لیے، دھنرا دیا۔ عدالت نے صوبائی حکومت کو ہدایت کی کہ وہ اس لڑکی کے
طی اخراجات ادا کرے جو اس واقعے میں زخمی ہوئی تھی اور اس وقت کارپاکی کے لیاقت
نیشنل ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ عدالت نے درخواست منٹانے سے پہلے بچوں کو شہید
قرار دیا جو کامران مرضی کے نام سے ایک ولیں نے دار کی تھی۔

